43504- لمبی مدت تک عورتیں قبلہ کے علاوہ دوسرے رخ پر نماز ادا کرتی رہیں

سوال

کچھ عورتوں نے ایک فلیٹ کرایہ پر حاصل کیا اور نماز ادا کرنے کے لیے قبلہ کا رخ دریافت کیا اور بتائے گئے رخ کی طرف نماز ادا کرتی رہیں، لیکن بعد میں علم ہوا کہ یہ قبلہ کا رخ نہیں ہے، لہذا اس کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

اگر تو قبلہ رخ سے تھوڑا سا انحراف تھا تو اس قبلہ پر اس کا کوئی اثر نہیں.

دوم :

جو شخص حسب استطاعت قبلہ کا رخ معلوم کرنے کے لیے اہل علاقہ سے سوال وغیرہ کر کے اجتہاد کرتا ہے، اس طرح کہ جس سے دریافت کیا جا رہا ہے وہ سچا اور ثقہ ہو تو اس نے اپنے اوپر لازم کردہ کو پورا کر دیا، لیکن اگر بعد میں وہ غلط ثابت ہو جائے تو اس کی نمازیں صحیح ہیں، ان کا اعادہ لازم نہیں.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی "المغنی" میں لکھتے ہیں :

(جس نے اجتہاد اور کوشش کر کے کسی ایک جہت کی طرف رخ کر کے نماز ادا کی، اور بعد میں علم ہوا کہ یہ قبلہ رخ نہیں تھا، اس پر نماز کا اعادہ نہیں، مجمل یہ کہ جب مجتھد شخص کسی ایک طرف اجتہاد کر کے نماز ادا کرے، اور بعد میں یہ ظاہر ہو کہ اس نے یقینا کسی اور طرف رخ کر کے نماز ادا کی ہے تو اس پر نماز کا اعادہ نہیں ہے.

اور اسی طرح اس مقلد پر بھی جس نے اپنی تقلید میں نماز ادا کی، امام مالک، امام ابو حنیفہ، رحمہم اللہ کا یہی قول ہے، اور امام شافعی کا بھی ایک قول یہی ہے).

واللہ اعلم.